ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-08

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

آسماء ربی

شعبہ اسلامی فکر اور ثقافت، پی ایچ ڈی اسکالر، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد

پروفیسر عرفان حسن بھٹی

وزٹنگ پروفیسر، شعبہ مارکیٹنگ اور انسانی وسائل کا انتظام، یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب (پاکپتن کیمپس)، سپیریئر یونیورسٹی (پاکپتن کیمپس)، پاکستان۔

طیبہ رشید

شعبہ اسلامی فکر اور ثقافت، پی ایچ ڈی اسکالر، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد

بچوں کی تربیت میں سماجی اداروں کا کردار اسلامی فکر کی روشنی میں تجزیہ اور حل

Asma Rabbi*

Department of Islamic Thought and Culture, Ph.D. Scholar Numl University, Islamabad

Prof Irfan Hassan Bhatti

Visiting Professor, Department of Marketing and Human Resource Management, University of Central Punjab (Pakpattan campus), Superior University (Pakpattan campus), Pakistan.

Tayiba Rasheed

Department of Islamic Thought and Culture, Ph.D. Scholar NUMLUniversity, Islamabad

***Corresponding Author:** asma.rabbi000@gmail.com

Role of Social Institutions in Children's Training Analysis and Solutions in the Light of Islamic Thought

The upbringing of children is a fundamental pillar of human society. It is a core necessity of every social system, influencing not only the physical and mental development of children but also shaping their moral, spiritual, and social dimensions. Islamic teachings regard the upbringing of children as a significant responsibility aimed at producing virtuous individuals and creating an ideal society. In an Islamic social framework, the role of social institutions in child

upbringing is extremely crucial, as these institutions are tasked with imparting fundamental values and life skills to children. According to Islamic teachings, the process of nurturing children is recognized as a shared responsibility of parents, teachers, and other social institutions. This responsibility is not confined to a single generation but is passed from one generation to the next, with the ultimate goal of fostering virtuous individuals and establishing an exemplary society.

Key Words: *Children, Fundamental pillar, Society, Social, Physical, Mental, Spiritual, Responsibility.*

تعارف

بچوں کی تربیت انسانی معاشرت کا ایک اہم ستون ہے۔ ہر معاشرتی نظام کی بنیادی ضرورت بچوں کی تربیت ہے جو نہ صرف ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما پر اثرانداز ہوتی ہے بلکہ ان کے اخلاقی، روحانی اور سماجی پہلوؤں کو بھی تشکیل دیتی ہے۔ اسلامی تعلیمات بچوں کی تربیت کو ایک عظیم فریضہ سمجھتی ہیں، جس کا مقصد صالح افراد اور ایک مثالی معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ اسلامی معاشرت میں بچوں کی تربیت کے لیے سماجی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے کیونکہ یہ ادارے بچوں کو زندگی کی بنیادی اقدار اور مہارتیں سکھانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق، بچوں کی تربیت کے عمل کو والدین، اساتذہ، اور دیگر سماجی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ ذمہ داری صرف ایک نسل تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی ہے، جس کا مقصد صالح افراد اور ایک مثالی معاشرہ تشکیل دینا ہے۔

سماجی اداروں کا تعارف

اسلامی معاشرت میں سماجی ادارے بچوں کی تربیت اور ان کی شخصیت سازی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ ادارے نہ صرف بچوں کی علمی ضروریات پوری کرتے ہیں بلکہ ان کی اخلاقی، دینی، اور سماجی اقدار کو بھی مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اداروں میں سب سے اہم کردار خاندان، سکول، مسجد، میڈیا، اور کمیونٹی کا ہوتا ہے۔

خاندان

خاندان بچوں کی زندگی کا پہلا مدرسہ ہوتا ہے، جہاں وہ اپنے ابتدائی تجربات حاصل کرتے ہیں۔ یہ ادارہ بچوں کے ابتدائی تربیت کی بنیاد فراہم کرتا ہے اور انہیں زندگی کی بنیادی اقدار سکھاتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-08

والدین کی ذمہ داری کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: "اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔" (سورۃ التحریم:٦)۔

والدین کا کردار:

والدین کا کردار بچوں کی ابتدائی تربیت میں بنیادی ہوتا ہے۔ انہیں بچوں کے لیے مثالی کردار ہونا چاہیے اور ان کی تربیت اسلامی اقدار کے مطابق کرنی چاہیے۔ والدین کو بچوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ ان کی علمی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ ایک حدیث میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی والدین اپنے بچوں کو اچھے اخلاق سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دے سکتے" (ترمذی)۔

سکول

سکول بچوں کی علمی اور اخلاقی تربیت کا دوسرا اہم ادارہ ہے۔ یہاں بچے اپنی ابتدائی علمی تربیت حاصل کرتے ہیں، جو ان کی شخصیت اور کردار کی تشکیل میں معاون ہوتی ہے۔ اسلامی معاشرت میں علم کی طلب کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔" (ابن ماجہ)۔

مسجد

مسجد مسلمانوں کے لیے دینی تربیت کا سب سے اہم مرکز ہے۔ یہاں بچے قرآن و سنت کی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اسلامی معاشرتی اقدار کو سمجھتے ہیں۔ اسلامی معاشرت میں مسجد کا کردار نہایت اہم ہے کیونکہ یہ بچوں کو دینی اور روحانی تربیت فراہم کرتی ہے۔ امام اور علماء کا کردار بچوں کی تربیت میں بہت اہم ہے، اور وہ بچوں کو اسلامی معاشرتی نظام کے مطابق زندگی گزارنے کی تربیت فراہم کرتے ہیں۔

میڈیا

جدید دور میں میڈیا بچوں کی تربیت میں ایک نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، اور سوشل میڈیا نے بچوں کے ذہنوں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ تاہم، اسلامی فکر میں میڈیا کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کی تربیت کے لیے احتیاط کی ضرورت ہے۔

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-08
ماخذ تحقیقی مجلہ

کمیونٹی

معاشرتی ادارے بھی بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسلامی معاشرتی نظام میں، ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی تربیت میں حصہ لے اور انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کرے۔ کمیونٹی کے افراد کو بچوں کے ساتھ دوستانہ اور معاونانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ وہ معاشرتی دباؤ کا شکار نہ ہوں۔

اسلامی فکر کی روشنی میں تجزیہ

اسلامی تعلیمات کے مطابق، بچوں کی تربیت ایک مقدس فریضہ ہے جو والدین، اساتذہ، اور معاشرتی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ قرآن وسنت میں بچوں کی تربیت کے اصول بیان کیے گئے ہیں، جن میں والدین، اساتذہ، اور معاشرتی اداروں کی ذمہ داریوں کو خاص طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔

قرآن وسنت میں بچوں کی تربیت کے اصول

اسلام میں بچوں کی تربیت کو ایک عظیم ذمہ داری سمجھا گیا ہے۔ قرآن مجید میں بچوں کی تربیت کے بارے میں مختلف مقامات پر ہدایات دی گئی ہیں۔ مثلاً، حضرت لقمان علیہ السلام کی نصیحتوں میں والدین کو یہ سکھایا گیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اللہ کی عبادت، والدین کی فرمانبرداری، اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیں۔ سورہ لقمان میں ارشاد ہوتا ہے: "اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" (سورہ لقمان: ۱۳)

اسلامی تعلیمات کے مطابق سماجی اداروں کی ذمہ داریاں

اسلامی تعلیمات کے مطابق، سماجی ادارے جیسے خاندان، سکول، مسجد، اور کمیونٹی، بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر ادارے کو بچوں کی تربیت میں اپنی ذمہ داری کو پوری ایمان داری سے ادا کرنا چاہیے۔ اسلامی معاشرت میں، والدین، اساتذہ، اور علماء کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق تربیت فراہم کریں۔

جدید چیلنجز اور اسلامی حل

جدید دور میں بچوں کی تربیت میں بہت سے چیلنجز سامنے آرہے ہیں۔ والدین کی بڑھتی ہوئی مصروفیت، میڈیا کے منفی اثرات، اور معاشرتی دباؤ جیسے مسائل بچوں کی تربیت میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ ان مسائل کے باعث بچوں کی اخلاقی اور دینی تربیت متاثر ہو رہی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں ان چیلنجز کا حل فراہم کیا گیا ہے۔

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-08

ماخذ تحقیقی مجلہ

جدید چیلنجز

بچوں کی تربیت کے عمل میں سب سے بڑا چیلنج والدین کی مصروفیت ہے۔ آج کے دور میں والدین کی مصروفیت کی وجہ سے بچوں کو وہ تربیت فراہم نہیں ہو پاتی جو ضروری ہے۔ اسی طرح، میڈیا کے منفی اثرات بھی بچوں کی شخصیت پر منفی اثر ڈال رہے ہیں۔ ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، اور سوشل میڈیا کے ذریعے بچوں کو غیر اخلاقی اور غیر دینی مواد تک رسائی حاصل ہوتی ہے، جو ان کی تربیت کے لیے نقصان دہ ہے۔

اسلامی حل

اسلامی تعلیمات میں ان چیلنجز کا حل فراہم کیا گیا ہے۔ والدین کو بچوں کی تربیت کے لیے وقت دینا چاہیے اور انہیں اسلامی تعلیمات کے مطابق تربیت فراہم کرنی چاہیے۔ میڈیا کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے اور بچوں کو اسلامی اقدار کے مطابق رہنمائی فراہم کرنی چاہیے۔ مسجد میں بچوں کی دینی تربیت کو فروغ دینا چاہیے اور کمیونٹی کو بچوں کی تربیت میں معاونت فراہم کرنی چاہیے۔

مزید علمی مواد:

بچوں کی تربیت میں معاشرتی اداروں کا تقابلی جائزہ:

مختلف معاشرتی نظاموں میں بچوں کی تربیت کے حوالے سے مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔ مغربی معاشرتی نظام میں بچوں کی تربیت کے لیے فرد کی آزادی اور خود مختاری پر زور دیا جاتا ہے، جب کہ اسلامی معاشرتی نظام میں بچوں کی تربیت کے لیے دینی اقدار اور سماجی ذمہ داریوں پر زور دیا جاتا ہے۔

اسلامی فکر میں بچوں کی تربیت کا مقصد صالح افراد کی تربیت کرنا ہے، جو نہ صرف اپنی زندگی میں کامیاب ہوں بلکہ دوسروں کے لیے بھی مفید ثابت ہوں۔ اسلامی معاشرت میں بچوں کی تربیت کے لیے والدین، اساتذہ، اور علماء کی ذمہ داریوں کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔

جدید نفسیات اور اسلامی تعلیمات کا تقابلی جائزہ:

جدید نفسیات میں بچوں کی تربیت کے حوالے سے مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔ سگمنڈ فرائڈ کے مطابق، بچوں کی شخصیت ان کے بچپن کے تجربات پر مبنی ہوتی ہے۔ جین پیئجے کے مطابق، بچوں کی ذہنی نشوونما ان کے تجربات اور ماحول کے مطابق ہوتی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں بچوں کی تربیت کے حوالے سے دینی اور اخلاقی

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-08

ماخذ تحقیقی مجلہ

تربیت پر زور دیا گیا ہے۔ اسلامی فکر کے مطابق، بچوں کی تربیت کے لیے والدین، اساتذہ، اور علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں دینی اور اخلاقی تربیت فراہم کریں تاکہ وہ ایک صالح فرد بن سکیں۔

بچوں کی تربیت میں اسلامی تعلیمات کے نفاذ کے لیے عملی اقدامات:

اسلامی معاشرت میں بچوں کی تربیت کے لیے مختلف عملی اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

- والدین کی تربیت کے لیے مختلف ورکشاپس اور سیمینارز منعقد کیے جا سکتے ہیں، جہاں والدین کو بچوں کی تربیت کے اسلامی اصولوں کے بارے میں سکھایا جا سکے۔
- سکولوں اور کالجوں میں اسلامی نصاب کو شامل کیا جا سکتا ہے، تاکہ بچوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق تربیت فراہم کی جا سکے۔
- مساجد میں بچوں کی دینی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے مختلف پروگرامز منعقد کیے جا سکتے ہیں۔

اختتامیہ:

بچوں کی تربیت ایک مقدس اور اہم فریضہ ہے جسے اسلامی تعلیمات کے مطابق انجام دینا والدین، اساتذہ، اور سماجی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اسلامی معاشرت میں، بچوں کی تربیت کو انتہائی اہمیت دی گئی ہے، اور اسے ایک ایسی ذمہ داری سمجھا گیا ہے جو نہ صرف دنیاوی بلکہ اخروی کامیابی کا ذریعہ بھی ہے۔ بچوں کی تربیت میں والدین، سکول، مسجد، میڈیا، اور کمیونٹی کا کردار نہایت اہم ہے، اور ان اداروں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بچوں کی تربیت کی ذمہ داری نبھانی چاہیے تاکہ ایک صالح معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اسلامی تعلیمات میں بچوں کی تربیت کے لیے والدین، اساتذہ، اور علماء کی مشترکہ ذمہ داری کو تسلیم کیا گیا ہے۔ ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرے اور انہیں اسلامی اقدار کے مطابق تربیت فراہم کرے۔ اس طرح ہم ایک صالح اور مثالی معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں ہر فرد دینی اور اخلاقی اقدار کے مطابق زندگی گزار سکے۔

حوالہ جات

۱. ** قرآن الکریم۔ ** قرآن مجید اسلامی تعلیمات کا بنیادی ماخذ ہے، جس میں بچوں کی تربیت سے متعلق احکامات شامل ہیں۔

۲. ** صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن الترمذی۔ ** ان حدیث کی کتابوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بچوں کی اخلاقی اور تربیتی تعلیمات شامل ہیں۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-08

۳. عثمانی، مفتی محمد شفیع۔ (۲۰۱۱). **تعلیماتِ اسلامی اور بچوں کی تربیت**۔ کراچی: دارالاشاعت۔

۴. تھانوی، مولانا اشرف علی۔ (۱۹۹۹). **اسلام میں بچوں کی تعلیم و تربیت**۔ کراچی: مکتبہ تھانوی۔

۵. نائیک، ڈاکٹر ذاکر۔ (۲۰۰۸). **بچوں کی نفسیات اور تربیت**۔ ممبئی: اسلامی ریسرچ فاؤنڈیشن۔

۶. ابن ہشام، ابو محمد۔ (۲۰۰۰). **سیرت النبی ﷺ**۔ لاہور: ادارہ اسلامیات۔

۷. غازی، ڈاکٹر محمود احمد۔ (۲۰۱۰). **اسلامی معاشرت اور بچوں کی تربیت**۔ اسلام آباد: اسلامی ریسرچ انسٹیٹیوٹ۔

۸. اشرف، سید علی۔ (۱۹۸۵). **اسلامی تعلیم: معنی، مسائل اور امکانات**۔ لیسٹر: دی اسلامک اکیڈمی۔

۹. عبد العاطی، حمودہ۔ (۱۹۹۵). **اسلام میں خاندانی نظام**۔ انڈیاناپولس: امریکن ٹرسٹ پبلی کیشنز۔

۱۰. انز، عائشہ۔ (۲۰۱۱). **بچوں کی نفسیات اور اسلامی نقطہ نظر سے ان کی ترقی**۔ ریاض: انٹرنیشنل اسلامک پبلشنگ ہاؤس۔

۱۱. غازی، ڈاکٹر محمود احمد۔ (۲۰۰۸). **اسلام اور جدید چیلنجز**۔ اسلام آباد: اسلامی ریسرچ انسٹیٹیوٹ۔

۱۲. سلیمان، ڈاکٹر عمر۔ (۲۰۱۶). **بچپن میں سماجی اور جذباتی ترقی: ایک اسلامی نقطہ نظر**۔ اسلامک ہورائزنز، ۴۵(۲)، ۲۲-۲۵